السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب حج کا ارادہ کرنے والا شخص آٹھ ذوالحج کو مکہ سے منیٰ کی طرف آئے اور منیٰ میں غسل کرے تو کیا یہ غسل اس کے لیے کافی ہے اور اس سلسلہ میں اس کے لیے کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر منیٰ میں غسل کرے تو کوئی حرج نہیں لیکن افضل یہ ہے کہ احرام باندھنے سے پہلے اپنے گھر میں یا مکہ میں کسی بھی جگہ غسل کرے اور پھر اپنے گھر سے حج کا احرام باندھے اور اس وقت طواف کے لیے مسجد حرام میں جانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ آٹھ ذوالحج کو منیٰ کی طرف جانے والے پر طواف وداع واجب نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص غسل کے بغیر احرام باندھ لے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں۔ اور اگر احرام کے بعد منیٰ میں غسل کر لے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں لیکن افضل اور سنت یہ ہے کہ احرام سے قبل غسل کیا جائے اور اگر کوئی غسل اور وضو کے بغیر احرام باندھ لے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ اس موقع پر غسل اور وضو واجب نہیں بلکہ سنت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ290

محدث فتویٰ